سوال

حدیث (استعینوا علی قضاء حوائجکم بالکتمان)

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث طبرانی نے اپنی تینوں کتابوں " معجم کبیر ، اورالاوسط اور صغیر میں اورامام بیہقی نے "شعب الایمان " اور نعیم الاصبھانی نے "الحلیۃ " اورابن عدی نے "الکامل " اور العقیلی نے " الضعفاء " میں روایت کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

(استعینوا علی انجاح الحوائج بالکتمان فان کل ذی نعمۃ محسود) (اپنی ضروریات کو کامیاب کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئ ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے) ۔

یہ حدیث معاذ بن جبل ، علی بن ابی طالب ، ابن عباس ، ابوھریرۃ اور ابوبردہ رضی اللہ تعالی عنھم سے مروی ہے ۔

اس حدیث کے متعلق ابن ابوحاتم کہا ہے کہ یہ منکر ہے ، اورابن جوزی نے اس پر موضوع ہونے کا حکم لگایا اورحافظ عراقی اور سیوطی نے اسے الجامع الصغیر اور عجلونی نے کشف الخفاء میں اسے ضعیف قرار دیا ۔

اور ھیثمی نے مجمع الزوائد (195/8) میں نقل کیا ہے کہ :

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اپنی ضروریات پورا کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئ ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے)

یہ حدیث طبرانی نے تینوں معجموں (کبیر ، اوسط ، اور صغیر) میں روایت کی ہے ، اس کی سند میں سعید بن سلام العطار راوی پر جرح کی گئ ہے جس کے بارہ میں العجلی کا کہنا ہے کہ :

لاباس بہ ، اورامام احمد وغیرہ نے اسے کذاب کہا ہے ، اس کے علاوہ باقی راوی ثقہ ہیں لیکن خالد بن معد کا معاذ رضی اللہ تعالی سے اس کا سماع ثابت نہیں ہے ۔ دیکھیں : ابن ابوحاتم کی العلل (255/2) فیض القدیر للمناوی (630/1) اور کشف الخفاء للعجلونی (135/1) ۔

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے سلسلۃ الصحیحۃ (436/3) حدیث نمبر (1453) اور صحیح الجامع (943) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کے بارہ میں علماء کرام نے جو علتیں بیان کی ہیں انہیں ذکر کیا ہے ، لیکن اسے جس سند کے لحاظ سے صحیح قرار دیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے :

سھل بن عبدالرحمن الجرجانی عن محمد بن مطرف عن محمد بن المنکدر عن عروۃ بن الزبیر عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے میرے نزدیک جید ہے ، دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ (439/3) ۔

والله تعالی اعلم.